تا خلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار   لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

ہفت روزہ ندائے خلافت لاہور

خبرنامہ شعبہ نشرواشاعت تنظیم اسلامی پاکستان | جلد نمبر 5 شمارہ 4 | 25 شعبان المعظم تا یکم رمضان المبارک 1416ھ | قیمت فی شمارہ ایک روپیہ

اللہ تعالیٰ کی بغاوت پر مبنی موجودہ سیکولر نظام کا بیڑا غرق ہونا چاہئے: ڈاکٹر اسرار احمد

لاہور (پ ر) عہد حاضر میں جدید اسلامی ریاست کے دستور میں قرآن وسنت کو مکمل اور غیر مشروط بالا دستی حاصل ہو گی جب کہ "اولی الامر" یعنی مسلمان حکمران کی اطاعت کتاب وسنت کے ساتھ مشروط ہو گی۔ امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد نے مسجد دار السلام باغ جناح لاہور میں نماز جمعہ سے قبل "عہد حاضر میں اجتہاد کا طریق کار" کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ غیر مسلم اسلامی ریاست کا سربراہ نہیں بن سکتا۔ اسلام کی حقانیت کو تسلیم نہ کرنے والا شخص نہ پارلیمنٹ کا رکن بن سکتا ہے اور نہ ہی اسے ووٹ کا حق دیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا جمہوری نظام عوام کی حاکمیت کے تصور پر مبنی ہے جسے اسلام سرے سے تسلیم نہیں کرتا۔ انسان نے طویل عرصے کی محنت اور جدوجہد کے بعد عمرانیات اور سائنس وٹیکنالوجی کے شعبے میں جو ترقی کی ہے وہ پوری انسانیت کی مشترکہ میراث ہے جس پر کسی قوم اور ملک کی اجارہ داری نہیں ہے۔ عمرانی علوم میں ارتقاء کی بدولت ہی پارلیمنٹ' انتظامیہ اور عدلیہ کے ادارے وجود میں آئے جنہیں آج ریاست کے بنیادی ستونوں کی حیثیت حاصل ہے۔ ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا علامہ اقبال کا یہ کہنا صحیح ہے کہ اب پارلیمنٹ کا اجتہاد ہی نافذ ہو گا۔ اس لئے کہ کون سا اجتہاد نافذ العمل ہو اس کا فیصلہ کرنے کا اختیار اب پارلیمنٹ ہی کو حاصل ہے۔ عدلیہ دستور کی کسٹوڈین ہوتی ہے لہذا کونسا اجتہاد قرآن وسنت کے دائرے کے اندر ہوا ہے یا اس سے متجاوز ہو گیا ہے اس بات کا فیصلہ اعلیٰ عدالتیں ہی کریں گی۔ پارلیمنٹ کا کام قانون سازی کرنا ہے جسے انتظامیہ یعنی حکومت نافذ کرتی ہے۔

امیر تنظیم اسلامی نے کہا پارلیمانی جمہوری نظام میں حکومت پارلیمنٹ اور عدلیہ باہم گڈمڈ ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ انتظامیہ سے عدلیہ کی علیحدگی ہمارے لئے ابھی تک مسئلہ "ہفت خواں" بنا ہوا ہے جب کہ صدارتی نظام میں پارلیمنٹ' حکومت اور عدلیہ کے ادارے آزادانہ طور پر کام کرتے ہیں۔ جس کی نمایاں ترین مثال امریکہ کا صدارتی نظام ہے۔ انہوں نے کہا اسلام نے لوگوں کو مشرکانہ تصورات اور انسانی غلامی سے نجات دلائی جب کہ عمرانی علوم اور سائنسی میدان میں ترقی مغربی تہذیب وتمدن کا عطیہ ہے۔ تاریخ انسانی میں ہمیشہ سے حکمران اور مذہبی طبقات نے عوام کو بدترین استحصالی نظام میں جکڑے رکھا۔ حکمران ظالمانہ ٹیکسوں کے ذریعے عوام کا استحصال کرتے رہے ہیں جب کہ مذہبی طبقہ "بڑے لوگوں" کی ناجائز دولت کو حلال قرار دینے کے لئے ان سے بھاری نذرانے وصول کرتا رہا۔ ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا اللہ تعالیٰ کی بغاوت پر مبنی موجودہ سیکولر نظام کا لازماً بیڑا غرق ہونا چاہئے۔ اس کے خاتمے کے بعد کتاب وسنت پر مبنی نظام نافذ کر کے فقہا کے اجتہادات کو عظیم اسلامی ورثہ قرار دے کے ان کی روشنی میں قانون سازی کی جائے۔ بصورت دیگر ملک کی اکثریتی آبادی کی فقہ کو نافذ کر دیا جائے۔ امیر تنظیم اسلامی نے ترکی میں اسلام پسند رفاہ پارٹی کی انتخابی کامیابی کو خوش آئند قرار دیا۔ تاہم نظام کے حوالے سے کسی بڑی تبدیلی کی توقع قبل از وقت ہے اگرچہ ترک عوام کی اسلام سے دلچسپی اور سیکولرازم سے نفرت کا واضح اظہار ہو گیا ہے۔ خدا کرے ترکی کا لبرل اسلام بنیاد پرست اسلام میں تبدیل ہو جائے۔ انہوں نے کہا ایران وہ واحد ملک ہے جہاں اسلام کے علمبرداروں کو کامیابی نصیب ہوئی۔ پاکستان اور [illegible] اسلامی تحریکوں کی قیادت کا مقام حاصل [illegible] مگر اب دونوں نیو ورلڈ آرڈر کے شکنجے میں جکڑے جا چکے ہیں۔ پاکستان میں مذہبی جماعتوں کی طرف سے انتخابی سیاست کے ذریعے کامیابی کے خواب دیکھنا محض دھوکہ ہیں۔ یہاں اسلام کا غلبہ "بیلٹ اور بلٹ" کی بجائے منظم وپرامن عوامی احتجاجی تحریک کے ذریعے ہی ممکن ہو گا۔

"حلالہ" کے نام سے جاری بحث کے بارے میں ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا حلالہ نہ قرآن وسنت سے ثابت ہے اور نہ ہی فقہا امت نے اسے جائز قرار دیا ہے۔ حدیث نبوی کی رو سے حلالہ کروانے والا اور کرنے والا دونوں لعنتی ہیں۔ انہوں نے کہا قرآن وحدیث سے حلالہ کا جواز ثابت نہیں ہے جب کہ پانچویں صدی تک کے فقہا کی متفقہ رائے حلالے کے عدم جواز ہی پر مبنی ہے۔ تین طلاقیں بیک وقت دی جائیں یا الگ الگ مواقع پر' اس سے "حلالے" کے مسئلے کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

انجمن خدام القرآن لاہور کے زیر اہتمام

جامع القرآن' قرآن اکیڈمی ماڈل ٹاؤن لاہور میں حسب روایت اس دفعہ بھی دورہ ترجمہ قرآن کا روح پرور پروگرام ہو گا

ڈاکٹر اسرار احمد کے شاگرد رشید ڈاکٹر عبدالسمیع

دورہ ترجمہ قرآن کے فرائض انجام دیں گے

حلقہ پنجاب جنوبی کے زیر اہتمام دورہ ترجمہ قرآن کے پروگرام

ناظم حلقہ پنجاب جنوبی انجینئر مختار حسین فاروقی

فیملی ہسپتال (تحصیلدار موڑ گارڈن ٹاؤن شیر شاہ روڈ) ملتان کینٹ

اور

ڈاکٹر طاہر خان خاکوانی

قرآن اکیڈمی ملتان میں

رمضان المبارک کے رحمتوں اور برکتوں والے مہینے میں روازنہ دورہ ترجمہ کی صورت میں قرآن مجید کا ترجمہ و مختصر تشریح بیان کریں گے

شرکت کی عام دعوت ہے

خواتین کے لئے انتظام موجود ہے

نوٹ: بیرون شہر سے آنے والوں کے لئے قیام وطعام کا انتظام کیا گیا ہے

امیر تنظیم اسلامی 19 جنوری کو دورہ امریکہ پر روانہ ہوں گے

لاہور (نامہ نگار) امیر تنظیم اسلامی وداعی تحریک خلافت پاکستان ڈاکٹر اسرار احمد امریکہ کے دعوتی وتنظیمی دورے پر 19 جنوری بروز جمعۃ المبارک کو لاہور سے امریکہ روانہ ہو رہے ہیں۔ جب کہ ندائے خلافت کے ایڈیٹر حافظ عاکف سعید بھی امیر محترم کے ہمراہ ہوں گے۔ امیر محترم کی ملک سے عدم موجودگی کے دوران تنظیم اسلامی کے نائب امیر ڈاکٹر عبدالخالق قائم مقام امیر کے فرائض ادا کریں گے۔

حلقہ لاہور ڈویژن کا خصوصی اجتماع

لاہور (نامہ نگار) حلقہ لاہور ڈویژن میں شامل تمام تنظیموں اور اسرہ ہیر کرباٹھ کے رفقاء کا مشترکہ خصوصی تنظیمی اجتماع 18 جنوری بروز جمعرات 6 بجے شام قرآن آڈیٹوریم اتاترک بلاک نیو گارڈن ٹاؤن لاہور میں منعقد ہو گا۔ حلقہ کے اجتماع میں امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد امریکہ کے دورے سے پہلے رفقاء سے الوداعی خطاب فرمائیں گے۔

قرآن اکیڈمی کراچی

خیاباں راحت ڈیفنس کالونی میں امسال بھی حسب روایت

انجینئر نوید احمد

دورۂ ترجمہ القرآن کے پروگرام میں قرآن مجید کا ترجمہ وتشریح بیان کریں گے

شرکت کی عام دعوت ہے

تنظیم اسلامی لاہور غربی کے زیر اہتمام

دورہ ترجمہ قرآن پر مبنی پروگرام

جامع مسجد الفرقان پیپلز کالونی فیروزوالا میں منعقد ہو گا۔ جس میں

حافظ علاؤالدین اور نعیم اخترعدنان

روازنہ نماز تراویح کے بعد قرآن مجید کی آیات کا ترجمہ اور مختصر تشریح بیان کریں گے

شرکت کی عام دعوت ہے

ہفت روزہ

ندائے خلافت

اداریہ

سالانہ مشق

جنرل (ریٹائرڈ) محمد حسین انصاری

چند روز میں ماہ رمضان المبارک کا چاند ان شاء اللہ نظر آجائے گا۔ لوگ بصد خلوص خوشی منائیں گے۔ مبارک' ماشاء اللہ' الحمدللہ کے کلمات زبان زد عام ہوں گے۔ غیر معمولی چہل پہل دکھلائی دے گی۔ دن بھر روزہ داری کا سماں ہر سو نظر آنے لگے گا۔ مساجد کی حاضری بن خاطر خواہ اضافہ ہو جائے گا۔ گلی گلی نماز تراویح کے دوران قرآن مجید کی تلاوت کی آواز سنائی دے گی اور آخری عشرے میں ختم قرآن اور شب قدر کے حوالے سے پرکیف مناظر دیکھنے میں آئیں گے۔ گویا پورے مہینے میں نیکی کا موسم ہو گا' بھلائی عام ہو گی' برائی شرمانے لگے گی' روح کو قدرتی بالیدگی نصیب ہو گی' جسم بھی نظم وضبط کا پابند رہے گا' ایمان پرور فضا قائم ہو گی اور سماج میں بھائی چارے کا رنگ بھر آئے گا۔ رمضان بزرگی والا مہینہ ہے' اس میں ہر نیک عمل کی جزا کئی گنا ملتی ہے' دس گنا' ستر گنا' سات سو گنا بلکہ روزے کے اجر کی تو کوئی حد ہی مقرر نہیں' اللہ تعالیٰ جس قدر چاہے روزہ دار کو اس کا اجر دے گا۔ ماہ رمضان گزشتہ گناہوں کی بخشش کا زمانہ ہے' جہنم سے آزادی حاصل کرنے کا مہینہ ہے اور اسی میں ایک ایسی رات ہے جس کی خیر وبرکت ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

رمضان کا مہینہ مقررہ وقت پر ہر سال آتا ہے۔ غور طلب ہے یہ بات کہ کیا بیش بہا بخشش والے اس مہینے کی غرض وغایت یہی ہے کہ مسلمان نے گزشتہ گیارہ ماہ میں جیسی بھی زندگی گزاری ہو اس کی تمام غلطیوں' کوتاہیوں' گناہوں اور سرکشی کو معاف کر دیا جائے تاکہ وہ نئے سرے سے آئندہ گیارہ ماہ کے دوران مادر پدر آزاد زندگی بسر کرنے میں مصروف ومشغول ہو جائے اس امید پر کہ پھر سے بخشش کا مہینہ تو آنے ہی والا ہے؟ نہیں ہرگز نہیں۔ بلاشبہ رمضان کا مہینہ بے حساب برکتوں والا مہینہ ہے مگر برکت کوئی ایسی شے نہیں جسے بوریوں میں بھر کر رکھ لیا جائے کہ بوقت ضرورت کام آئے۔ برکت تو انسان کے اعمال وکردار میں اس حسن کا نام ہے جو دین اسلام کے نظم کے تحت زندگی بسر کرنے سے روز روشن کی طرح از خود نمایاں دکھائی دے۔ اللہ تعالیٰ نے اس ضمن میں ارشاد فرمایا (مفہوم) "فرمانبرداری تو وہ ہے جو خود نظر آجائے' قسمیں کھا کر یقین دلانے کی کیا ضرورت ہے۔" (سورۃ نور' آیت 53)۔

رمضان المبارک کی غرض وغایت تو دراصل اسلامی طرز حیات پر علم وعمل کی سالانہ مشق ہے تاکہ سبق آموختہ ہو' پچھلا پڑھا ہوا سبق پھر سے یاد ہو جائے' ہمہ تن (concentrated) پروگرام کے ذریعے صحیح کام کرنے کی عادت پھر سے نکھر جائے' برائی کے مقابل ڈٹ جانے کی قوت مضبوط ہو جائے' تعمیل ارشاد کا جذبہ مزید ابھر آئے' جسم و روح کا ربط تازہ ہو جائے اور یوں سکون قلب وراحت جان نصیب ہو۔ بالکل اسی طرح کہ جس طرح فوج فوجیوں کو شدید موسم میں ہر سال چھاؤنیوں سے دور لے جاکر مشقت بھرے پروگرام پر عمل کراتی ہے تاکہ تعمیل حکم کی عادت مزید نکھر جائے اور فرض منصبی کی ادائیگی میں علم وعمل کے معیار کا احتساب ہو سکے تاکہ بہتر انداز میں خامیوں کو دور کیا جاسکے۔ یہی دین فطرت کا طریق ہے جس سے انسان نے زندگی کے ہر شعبے میں اعلیٰ معیار قائم ودائم رکھنے کا ڈھب سیکھا ہے۔

رمضان المبارک میں ہی روزے کے عبادت کے تعین کی وجہ اس مہینے میں نزول قرآن ہے۔ اور قرآن کے بنیادی موضوعات ایمان' ہدایت' اطاعت اور احتساب ہیں۔ اسی لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے کی فرضیت کے ساتھ انہی پہلوؤں کو لازم قرار دیا ہے۔ حضور ؐ کا فرمان ہے (مفہوم) "جس نے رمضان میں ایمان اور احتساب کے ساتھ روزے رکھے اور قرآن سننے کے لئے کھڑا رہا اس کے سب گناہ جو اس نے پہلے کئے ہوں گے معاف کر دیئے جائیں گے"۔ ایمان یعنی اپنے رب سے کئے ہوئے عہد وپیمان کی تصدیق کرتے ہوئے' پورے تیقن اور اعتماد کے ساتھ اور (احتساب یعنی) اپنے اعمال پر کڑی نظر رکھتے ہوئے اپنی کوتاہیوں اور گناہوں کی معافی چاہتے ہوئے اور آئندہ صحیح زندگی بسر کرنے کے عزم اور بخشش کی امید کے ساتھ۔ پوری ایمانداری کے ساتھ روزہ رکھنے سے تعمیل ارشاد کی عادت راسخ ہو گی اور قیام اللیل سے قرآن کے ساتھ دل جڑ جانے کے نتیجہ میں ہدایت نصیب ہو گی جس کی روشنی میں احتساب کے ذریعے پاکیزہ زندگی بسر کرنا ممکن ہو سکے گا اور یوں ہر رمضان کی سالانہ مشق کی بنا پر تقویٰ کی منازل طے ہوتی چلی جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ ایسا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین

حلقہ سندھ وبلوچستان کی دعوتی سرگرمیاں

اسرہ ضلع غربی کراچی کی دعوتی سرگرمیاں

جب ہم کراچی ضلع غربی کے اجتماع میں شرکت کے بعد اورنگی ٹاؤن سے واپس آرہے تھے تو فضا میں عجیب سی وحشت طاری تھی۔ دکانیں سر شام ہی بند ہو چکی تھیں اور سڑک پر ٹریفک بھی بہت معمولی تھی۔ اجتماع سے واپسی پر ہم نے عورتوں اور بچوں کے غول کے غول اپنے گھروں کو پیدل جاتے ہوئے دیکھے۔ یہ وہ لوگ تھے جنہیں چار نمبر سیکٹر ہی میں گاڑیوں سے اتار دیا گیا تھا کیونکہ اگلے روز ایم کیو ایم کی جانب سے یوم احتجاج منایا جانے والا ہے اور ایسے مواقع پر ٹرانسپورٹر گاڑیاں چلانے کا رسک نہیں لیتے۔

اورنگی ٹاؤن پاکستان کے دیگر چھوٹے شہروں سے کافی بڑا ہے جس کی آبادی کم ازکم پندرہ لاکھ افراد پر مشتمل ہے۔ ہڑتال کے دوران انہیں میلوں پیدل چلنا پڑتا ہے۔ بیشتر آبادی چونکہ محنت کش طبقہ پر مشتمل ہے جسے ہڑتال کے نتیجے میں اپنی "دہاڑی" سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے۔

اجتماع کے آغاز سے قبل اسرے کے رفیق محمد حنیف صاحب جو اورنگی ٹاؤن کے ایک علاقے داتا نگر میں رہتے ہیں نے' محاصرے کے دوران قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں کی زیادتیوں کی تفصیلات بیان کیں۔ اس لمحے میں یہ سوچ رہا تھا کہ لوگوں نے پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم کو ووٹ دیتے وقت تو یہ نہیں سوچا ہو گا کہ ان دونوں جماعتوں کے ظلم وستم کا نشانہ وہ خود ہی بنیں گے۔

فرنگی آقاؤں سے ورثہ میں ملے ہوئے جس ظالمانہ نظام کے یہ وہ ثمرات ہیں جن کا ہمیں سامنا ہے۔

کامیاب سیلزمین وہ ہوتا ہے جو اپنی چیز کی مارکٹنگ کے لئے ہروقت "منڈی" کے حالات پر گہری نظر رکھتا ہے اور جیسے ہی اسے اپنے پروڈکٹ کی مارکٹنگ کے لئے حالات سازگار نظر آتے ہیں وہ سرگرم ہو جاتا ہے۔ ایک داعی بھی درحقیقت سیلزمین ہی ہوتا ہے۔ پورے ملک کے حالات عموماً اور کراچی کے حالات خاص طور پر جس رخ پر جارہے ہیں اسلام کے نظام عدل کی "مارکیٹنگ" کے لئے فضا تیار ہو رہی ہے۔ یہی وہ بات ہے جو ناظم حلقہ نے دوران اجتماع اسرہ کے رفقاء سے کہی۔ انہوں نے کہا کہ لوگ حالات سے تنگ آچکے ہیں اور ایک ایسے نظام کی تلاش میں ہیں جس کے ذریعہ انہیں عدل میسر آسکے۔ اگر ان مخدوش حالات سے بھی ہم نے فائدہ نہ اٹھایا تو جس فریضہ کو ہم نے انجام دینے کا عزم کیا ہوا ہے اس کا حق ادا نہیں ہو سکے گا۔

یہ بڑی خوش آئند بات تھی کہ کراچی کے مخصوص حالات میں بھی اسرہ کے تقریباً تمام رفقاء شریک اجتماع تھے۔ اگرچہ اصلاً یہ اجتماع خواتین کے لئے منعقد کیا گیا تھا۔ اس اجتماع سے رفیق اسرہ ہمایوں اختر صاحب کی رہائش گاہ میں ناظم حلقہ کی اہلیہ نے خطاب کیا۔ ناظم حلقہ جناب نسیم الدین نے رفقاء کے سوالوں کے جواب دیئے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ صوبوں کی از سرنو تشکیل ہمارا مقصد نہیں۔ ہمارا مقصد تو وطن عزیز میں اقامت دین کی جدوجہد ہے۔ پاکستان کے مخصوص حالات میں ہم سمجھتے ہیں کہ صوبوں کی تشکیل ضروری ہے۔ لہٰذا ہم بار بار اس کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں۔ ہمارے خیال میں اگر ایسا نہ ہوا تو ملک کی سالمیت خطرے میں پڑ جائے گی اور اگر خاکم بدہن یہ ملک ختم ہو گیا تو اقامت دین کی جدوجہد کو ناقابل تلافی نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ انہوں نے رفقاء پر زور دیتے ہوئے کہا کہ حالات حاضرہ پر گفتگو کرتے ہوئے ہمیں اپنے پیش نظر مقصد کی جانب مخاطب کے سامنے اپنی دعوت پیش کرنی چاہئے۔ حالات حاضرہ کی گفتگو محض سیاسی گپ شپ کے طور پر نہیں ہونی چاہئے۔ ہمارا اصل موضوع دین ہی ہے اور کسی بھی موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے اس بات کو ذہن میں رہنا چاہئے۔ جب ایک رفیق نے یہ اعتراض لوگوں کی جانب سے پیش کیا کہ دوسری جماعتیں آتی ہیں اور دیکھتے ہی دیکھتے چھا جاتی ہیں۔ تنظیم آخر کیوں پیچھے ہے؟ انہیں مشورہ دیا گیا کہ لوگوں پر تنظیم اسلامی اور دیگر جماعتوں کی نوعیت کے فرق کو واضح کیا جانا چاہئے۔ تنظیم اسلامی کا نصب العین رضائے الٰہی کا حصول اور ذریعہ اقامت دین کی جدوجہد ہے۔ جس کے مراحل میں اول اپنی ذات کو اللہ کی بندگی میں دینا' دوسروں کو اللہ کی بندگی اختیار کرنے کی دعوت پہنچانا اور اللہ کی بندگی کے نظام کو غالب ونافذ کرنا شامل ہے۔ ہماری جدوجہد دیگر معاصر جماعتوں سے قطعی مختلف ہے جو وقتی مسائل کی بنیاد پر اور لوگوں کے دینی جذبات سے کھیل کر محض دنیوی مفاد حاصل کرنا چاہتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسی تنظیمیں اور جماعتیں وقتی طور پر ابھر آتی ہیں مگر آخر کار گوشہ گمنامی میں چلی جاتی ہیں یا اس استحصالی نظام کے جبر کا شکار ہو جاتی ہیں۔

تنظیم اسلامی کسی کے مسلک پر پابندی تو نہیں لگاتی؟ اس سوال کے جواب میں ناظم حلقہ نے رفقاء سے کہا کہ لوگوں کو یہ بتایا جانا چاہئے کہ تنظیم اسلامی کی دعوت پورے دین کی دعوت ہے کسی مسلک کی نہیں یہی وجہ ہے کہ مختلف مسالک کے لوگ تنظیم اسلامی میں شامل ہیں اور اپنے اپنے مسلکوں کے مطابق پوری آزادی سے عمل پیرا ہیں۔

ناظم حلقہ نے رفقاء پر زور دیا کہ وہ 5 تا 11 جنوری کو منعقدہ مبتدی اور ملتزم تربیت گاہوں میں اپنی شرکت کو یقینی بنائیں۔ نقیب اسرہ عابد جاوید خان صاحب جن کی انتھک محنت کو شرف قبولیت عطا فرما کر اللہ تعالیٰ نے اس وسیع وعریض علاقہ میں چند مخلص کارکن مہیا کئے اور اسرہ کی سطح پر تنظیمی نظم کی تشکیل ممکن ہو سکی وہ اس اجتماع میں بڑے پر اعتماد دکھائی دے رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزا خیر عطا فرمائے اور ہمیں زیادہ سے زیادہ اعوان وانصار مہیا فرمائے۔ آمین

مرتب: محمد سمیع

تنظیم اسلامی کراچی وسطی نمبر 2 کا دو روزہ پروگرام

دو روزہ پروگرام کا انعقاد مسجد حنفیہ الاعظم اسکوائر میں ہوا۔ 15 دسمبر کی صبح 9:30 پر رفقاء مسجد میں پہنچنا شروع ہوئے۔ رفقاء کو ہدایت کی گئی کہ وہ صلوٰۃ تحیۃ المسجد ادا کریں اور تلاوت قرآن پاک میں معروف رہیں۔ امیر وسطی نمبر 2 جناب جلال الدین اکبر صاحب نے سورۃ العنکبوت کے پہلے رکوع کے درس سے پروگرام کا آغاز کیا۔ انہوں نے صحابہ کرام ؓ کے واقعات سنا کر رفقاء کو اپنے وقت کا ایثار کرنے کی ترغیب دی۔ ان کے بعد انجینئر نوید احمد ~~نے مختصر~~ مختصر خطاب کیا۔ انہوں نے کسی بزرگ کا قول سنایا کہ اللہ کو گن گن کر مت دو کیونکہ آخرت میں اگر اللہ نے بھی تمہیں گن گن کر دیا تو بہت خسارے میں رہو گے لہٰذا اللہ کو بغیر حساب کے دیا کرو۔ نوید بھائی کے بعد ناظم حلقہ جناب نسیم الدین صاحب نے رفقاء سے خطاب کیا۔ انہوں نے رفقاء کی توجہ جان ومال کی طرف بھی دلائی اور رفقاء کو زیادہ سے زیادہ انفاق کرنے کی تلقین کی۔

نماز جمعہ کے بعد تنظیم شرقی نمبر 3 کے نہایت فعال رفیق جناب یونس واجد صاحب کا ولیمہ تھا اور ان کی شدید خواہش کو مدنظر رکھتے ہوئے رفقاء دعوت ولیمہ میں چلے گئے۔

جناب شمس العارفین نے مسجد حنفیہ میں جمعہ کے خطاب کا فرض نبھایا اور لوگوں کو کراچی کے خصوصی حالات میں نجات کا راستہ بتایا۔ عصر کی نماز تک تمام رفقاء ولیمہ سے واپس آچکے تھے۔ تمام رفقاء کو پہلے ہی 3 گروپس میں تقسیم کر دیا گیا جنہوں نے بعد نماز مغرب وعشاء دروس قرآن کے لئے گشت کے ذریعے لوگوں کو دعوت دی۔ بعد نماز مغرب لیاقت آباد میں درس ہوا۔ شمس العارفین صاحب نے بندگی رب کے موضوع پر خطاب کیا۔ بعد نماز عشاء جناب عبد المقتدر نے مسجد حنفیہ میں سورۃ بنی اسرائیل کے دوسرے رکوع کا درس دیا۔ تیسرا درس انجینئر نوید احمد نے مدینہ مسجد گلبرگ میں سورۃ البقرۃ کی آیات کے حوالے سے دیا۔

ہفتہ 16ر دسمبر کو علی الصبح رفقاء کو تہجد کی نماز کے لئے بیدار کیا گیا۔ بعد نماز فجر انجینئر نوید احمد نے سورۃ الفجر کا درس دیا۔ ناظم حلقہ رفقاء کی حوصلہ افزائی کے لئے مسجد حنفیہ پہنچ گئے تھے۔ انہوں نے درس کے بعد مسجد میں موجود احباب کے سامنے نہایت مؤثر انداز میں تنظیم کی دعوت پیش کی۔

16ر دسمبر یوم سقوط مشرقی پاکستان بھی تھا اور ایم کیو ایم حقیقی کی طرف سے "یوم سیاہ" بھی تھا۔ اسی وجہ سے صبح ہی سے فائرنگ کی آوازیں بھی آنا شروع ہو گئی تھیں اور بعض علاقوں میں ٹریفک کی ناکہ بندی کی اطلاعات بھی آنا شروع ہو گئیں تھیں۔ ایسے حالات میں ریلی نکالنا بظاہر بہت مشکل نظر آرہا تھا۔ اس کے علاوہ پولیس اور رینجر کی طرف سے رکاوٹ اور دفعہ 144 کی خلاف ورزی کی وجہ سے گرفتاری کا خطرہ بھی تھا۔ لیکن چونکہ اب کراچی میں مستقل طور پر ایسے ہی حالات ہیں چنانچہ رفقاء نے فیصلہ کیا کہ کچھ بھی ہو ریلی ضرور نکلنی چاہئے۔

پروگرام کے مطابق تمام رفقاء مسجد حنفیہ سے روانہ ہوئے اور گلبرگ پہنچ کر نظم کے ساتھ ایک قطار میں کھڑے ہو گئے۔ کچھ رفقاء کو ہینڈبل تقسیم کرنے کی ذمہ داری دی گئی بیشتر رفقاء ہاتھوں میں بینرز پکڑے ہوئے تھے جب کہ آگے گاڑی پر اسپیکر لگا ہوا تھا جس کے ذریعے توبہ کی دعوت دی جاتی رہی۔ کراچی کے تمام مسائل ہمارے اعمال ہی کا نتیجہ ہے۔ لوگوں کو فحاشی' عریانی' حرام کاریوں سے باز آنے کی ترغیب دی جاتی رہی۔ خصوصی طور پر جب ویڈیو' آڈیو' یا رسائل کی دکانوں کے پاس سے ریلی گزرتی تو ان سے اسپیکر

باقی صفحہ ۳

حلقہ لاہور ڈویژن کی دعوتی سرگرمیاں

ناظم حلقہ لاہور ڈویژن اور لاہور جنوبی کے امیر کا تین روزہ دعوتی دورہ

طے شدہ پروگرام کے مطابق جناب محمد اشرف وصی اور فیاض حکیم صاحب جمعہ کو حجرہ شاہ مقیم پہنچے جہاں حجرہ شاہ مقیم میں دو جگہ خطبات جمعہ ہوئے۔ خطبہ جمعہ میں محمد اشرف وصی ناظم حلقہ لاہور ڈویژن نے عبادت رب کے مفہوم کو سمجھاتے ہوئے کہا کہ جب تک ہم نظام خلافت قائم نہیں کرتے اس وقت تک بندگی رب کا حق ادا نہیں کر سکتے۔ انہوں نے مثالوں کے ذریعے پیغام رب کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ پروفیسر فیاض حکیم صاحب نے فرائض دینی کا جامع تصور خطبہ جمعہ میں لوگوں کے سامنے رکھا اور یہ باور کرایا کہ بحیثیت مجموعی ہم فرائض دینی کو ادا نہیں کر رہے۔ ان فرائض کی ادائیگی اس وقت تک ممکن نہیں جب تک ہم وہ نظام جو حضورؐ نے ہمیں دیا تھا اسی طریقہ کے مطابق قائم نہ کر دیں۔

خطبات جمعہ کے بعد مقامی رفقاء کے لئے ایک تربیتی پروگرام نماز عصر کے بعد شروع ہوا جس میں رفقاء کے علاوہ احباب نے بھی شرکت کی۔ نماز مغرب ادا کرنے کے بعد قریب والے گاؤں ڈولہ مستقیم پہنچے جہاں فیاض حکیم صاحب نے عشاء کی نماز کے بعد سورۃ العصر کا درس دیا جسے لوگوں نے بہت زیادہ پسند کیا۔ عشاء کے درس قرآن کے بعد صبح کا پروگرام ترتیب دیا گیا۔ صبح کے وقت درس قرآن کے بعد گورنمنٹ ڈگری کالج دیپال پور کے پرنسپل صاحب سے ملاقات کی۔ جنہوں نے موجودہ چھٹیوں کے بعد کالج میں تمام طلباء اور اساتذہ سمیت اسمبلی ہال میں ہمیں اپنا نقطہ نظر پیش کرنے کا موقع دینے کا ہم سے وعدہ کیا۔ اس کے بعد محمد اشرف وصی اور دیگر ساتھی حویلی لکھا پہنچے۔ جہاں کے پرانے مقامی رفیق محمد اسحاق قمینی سے ملاقات کی انہوں نے دوبارہ پرجوش طریقے سے کام شروع کرنے کے بارے میں وعدہ کیا۔ ساتھ ہی رفقاء نے دیپالپور اور حویلی لکھا میں مصروف چوراہوں پر تقریریں کیں۔ جس میں موجودہ حالات بحیثیت قوم ہمارا طرز عمل نظریہ پاکستان کے مقاصد سے بے وفائی' سیاستدانوں کے ہتھکنڈے اور اسلام سے چشم پوشی' غربت وجہالت' لوٹ کھسوٹ کے بارے میں روشنی ڈالی گئی اور نظام خلافت کو متعارف کروایا گیا۔ ایک ورقہ تقسیم کیا جاتا رہا۔

تیسرا دن بصیر پور اور حجرہ میں گزرا۔ بصیر پور میں عالم دین مولانا منظور احمد سے ملاقات کی جنہوں نے ایک اکیڈمی بھی بنا رکھی ہے۔ انہوں نے ہمارے ساتھ تعاون کا وعدہ کیا۔ بصیرپور میں کئی جگہوں پر لاؤڈ سپیکر سے تقریریں کی گئیں جس میں موجودہ حالات ومسائل' نظام خلافت کے قیام ونفاذ کے بارے میں بتایا گیا۔ بصیرپور میں ایک دوسرے عالم دین قاری محمد طیب سے ملاقات کی انہوں نے ہمیں اپنی بنیادیں مستحکم کرنے کے بارے میں کہا کہ یہاں تنظیم کے مستقل آدمی ہونے چاہئیں۔ انہوں نے بھرپور تعاون کا وعدہ کیا۔ موصوف نے محمد اشرف وصی سے سوالات بھی کئے کہ انقلاب کے لئے طریقہ کار کیا ہے؟ اور دوسری دینی ومذہبی جماعتوں کی آپ کے ساتھ (تنظیم اسلامی) شمولیت کیسے ہوگی اور تنظیم اسلامی کی اس بارے میں پیش رفت کے بارے میں پوچھا۔ چنانچہ دونوں سوالات کے جوابات دیئے گئے اور منہج انقلاب نبویؐ کتاب دی گئی۔ عصر کے وقت ہم حجرہ شاہ مقیم پہنچے جہاں تقریباً ہر چوک پر تقریریں کی گئیں۔ جس میں نظام خلافت' موجودہ حکومت کی غلط روش' عوام کی کم کوشی' حکمرانوں کی غلط حکمت عملی کے بارے میں وضاحت کی گئی۔ چنانچہ مغرب کے بعد یہ سہ روزہ اختتام کو پہنچا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اسلام سے وابستگی اور فرائض کی ادائیگی سے بہرہ مند فرماتا رہے۔

مرتب: حافظ محمد اقبال'
معتمد حلقہ لاہور ڈویژن

☆☆☆

لاہور شمالی کی دعوتی سرگرمیاں

تنظیم اسلامی لاہور شمالی کے زیر اہتمام جنوری کے پہلے ہفتے میں ایک روزہ دعوتی پروگرام جامع مسجد محمدیہ اہلحدیث جلو بازار میں منعقد ہوا۔ پروگرام کا آغاز محمد مبشر کے درس قرآن مجید سے ہوا۔ بعد ازاں "قرب الٰہی کے دو مراتب" نامی کتابچے کا اجتماعی مطالعہ کیا گیا۔

نماز عصر کے بعد جلو بازار میں رفقاء نے ٹی بورڈز اٹھا کر گشت کیا۔ میگافون کے ذریعے پرہجوم اور اہم جگہوں پر خطابات کئے گئے۔ نماز مغرب کے بعد محمد غوری صدیقی نے فکر آخرت پر روشنی ڈالی۔ رفقاء کے باہمی تعارف کے ساتھ ایک روزہ دعوتی پروگرام ختم ہو گیا۔

☆☆☆

تنظیم اسلامی لاہور غربی کی محفل ذکر وفکر

لاہور (نامہ نگار) تنظیم اسلامی لاہور غربی کے زیر اہتمام 6ر جنوری بروز ہفتہ بعد نماز عشاء شب برات کے حوالے سے مسجد الفرقان میں "محفل ذکر وفکر" کے عنوان سے پروگرام منعقد ہوا۔ پروگرام کا آغاز قاری محمد الیاس کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ مولانا افتخار احمد نے حضورؐ کی ذات مبارکہ پر نعتیہ اشعار کے ذریعے ہدیہ عقیدت پیش کیا۔ بعد ازاں لاہور غربی کے امیر سید اقبال حسین نے فرائض دینی کا جامع تصور دلنشین اور آسان فہم انداز میں حاضرین کے سامنے رکھا۔ مولانا افتخار احمد نے توبہ کی اہمیت وحقیقت اور فضیلت کے بارے میں مختصراً مگر جامع خطاب کیا۔ حافظ علاؤ الدین نے سورہ کہف کی ابتدائی آیات کی مختصراً ترجمانی کی۔ پروگرام میں 60 سے زائد احباب نے رات بارہ بجے تک انتہائی دلجمعی سے شرکت کی۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض نعیم اختر عدنان نے ادا کئے۔

لاہور شمالی کے زیر اہتمام دورہ ترجمہ القرآن کے پروگرام

رمضان المبارک کے دوران ڈاکٹر محمد ابراہیم کی رہائش گاہ واقع 235 لاریکس کالونی گڑھی شاہو لاہور میں نماز تراویح کے بعد دورہ ترجمہ القرآن کا پروگرام منعقد ہو گا جسے ڈاکٹر ابراہیم سرانجام دیں گے۔

***

ساہیوال میں حلقہ لاہور ڈویژن کا دو روزہ دعوتی دورہ

حلقہ لاہور ڈویژن کے ناظم جناب محمد اشرف وصی کی قیادت میں دو روزہ پروگرام لاہور شمالی' لاہور وسطی' لاہور شرقی اور اسرہ ہیر کرباٹھ سے مجموعی طور پر 14 رفقاء نے شرکت کی۔ ساہیوال سے 3 رفقاء نے بھی دو روزہ پروگرام میں حصہ لیا۔ دعوتی پروگرام کے دوران دو مساجد میں نماز جمعہ سے قبل محمد اشرف وصی اور طارق جاوید نے خطاب کیا۔ آٹھ مختلف مساجد میں دروس قرآن کے پروگرام ہوئے۔ ہزار کی تعداد میں تنظیمی دعوت پر مبنی ہینڈ بلز تقسیم کئے گئے اور 40 کی تعداد میں سٹکرز چسپاں کئے گئے۔

تنظیم اسلامی لاہور غربی کا خصوصی اجلاس

تنظیم اسلامی لاہور غربی کے امیر ڈاکٹر اقبال حسین کی زیر صدارت لاہور غربی کے نقباء کا اجلاس جامع مسجد الفرقان میں منعقد ہوا جس میں ناظم تنظیم جناب علاؤالدین اور نعیم اختر عدنان نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں رمضان المبارک کے حوالے سے دورہ ترجمہ القرآن کے پروگرام پر مشورہ ہوا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مسجد الفرقان پیپلز کالونی فیروزوالا میں رمضان المبارک کے دوران روزانہ دورہ ترجمہ القرآن کا پروگرام منعقد ہو گا۔

تنظیم اسلامی لاہور شمالی کی دعوتی سرگرمیاں

دسمبر کے آخری عشرے میں لاہور شمالی کے زیر اہتمام تاج پورہ سکیم میں ایک کارنر میٹنگ "جلسہ خلافت" کے عنوان سے منعقد ہوئی۔ جس کے انعقاد میں اسرہ تاج کالونی کے رفقاء نے بھرپور طریقے سے محنت وکاوش کی۔ سٹیج سیکرٹری کی ذمہ داری حافظ خالد محمود اور صدارت حافظ محمد اشرف کے سپرد تھی۔ جلسہ کا آغاز اللہ کے پاک کلام کی تلاوت سے ہوا۔ لاہور شمالی کے امیر جناب اقبال حسین نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ اس وقت پوری امت مسلمہ ذلت ورسوائی سے دوچار ہے بعض ممالک میں تو منظم طریقے سے مسلمانوں کا قتل عام کیا جا رہا ہے۔ کشمیر فلسطین' بوسنیا' چیچنیا جس کی ناقابل تردید مثالیں ہیں۔ سوچنے کی بات یہ ہے کہ مسلمانوں کا خون اس قدر ارزاں کیوں ہو گیا ہے؟ ذلت ورسوائی ہمارا ہی مقدر کیوں بن گئی ہے۔ پاکستان کے مستقبل کے بارے میں ہر کوئی خدشات کا شکار دکھائی دے رہا ہے۔ کراچی میں گزشتہ کئی سالوں سے قتل وغارت گری کا میدان گرم ہے۔ پورے ملک پر خوف ودہشت کے گہرے بادل چھا چکے ہیں۔ مذہبی منافرت پہلے سے کہیں زیادہ ہو چکی ہے۔ مہنگائی اور بے روزگاری "بھوت" کی مانند اپنا منہ کھولے جا رہی ہے۔ عریانی وفحاشی کا بازار تیزی سے پر رونق ہو رہا ہے۔ گویا ہر طرف فتنہ وفساد کی حکمرانی ہے۔ ہمیں سوچنا چاہئے کہ کہیں یہ حالات خود ہمارے اپنے کردار وعمل کا نتیجہ تو نہیں ہیں۔ پاکستان دو قومی نظریئے کی بنیاد پر وجود میں آیا تھا مگر اس کی بنیاد "دین اسلام" کو ہم نے خود ملک بدر کر دیا ہے۔ اگر ہم یہ چاہتے ہیں کہ عزت ووقار ہماری پہچان بن جائے تو ہمیں نظام خلافت کے نفاذ وقیام کے ذریعے اسلام کا عادلانہ نظام برپا کرنا ہو گا۔ اسلام کے غلبہ وسربلندی کے لئے کئی ایک مذہبی جماعتیں انتخابی میدان میں مصروف کار ہیں۔ مگر جاگیرداری نظام کی گرفت کی وجہ سے انہیں اس میدان میں ابھی تک معمولی کامیابی بھی حاصل نہیں ہو سکی۔ دوسری جانب شہری سیاست پر سرمایہ دار قابض ہیں۔ جاگیرداروں اور سرمایہ داروں کی آہنی گرفت کو توڑنے کے لئے ہمیں رائج الوقت نظام کو تبدیل کرنا ہو گا۔ انہوں نے کہا نظام کی تبدیلی کے لئے ہمیں اسوہ رسولؐ سے رہنمائی لینا ہو گی کہ رسول کاملؐ ہی کی زندگی ہم سب کے لئے مینارہ نور اور اسوہ کاملہ ہے۔ صدر جلسہ کی دعا کے ساتھ یہ جلسہ ختم ہوا۔

حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن کی دعوتی سرگرمیاں

سہ روزہ پروگرام

گوجرانوالہ (نامہ نگار خصوصی) ناظم حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن شاہد اسلم اپنے اہل وعیال کے ہمراہ تین روزہ دورہ کے پہلے دن علی پور چٹھہ پہنچے جہاں خواتین سے ناظم حلقہ کی اہلیہ نے خطاب کیا اور بعد نماز عشاء ناظم حلقہ نے قریبی مسجد میں ایمان کی حقیقتوں کو اجاگر کیا۔ دوسرے روز پھالیہ میں خواتین سے ناظم حلقہ کی اہلیہ نے سورۃ العصر کے عنوان سے خطاب کیا۔ الحمدللہ یہ پروگرام بہت کامیاب رہا۔ مقامی مدرسہ کی ناظمہ علیا صاحبہ نے یہ درس بہت پسند کیا اور مقامی نقیب مقصود بٹ کی اہلیہ کے ذریعے سے ناظم حلقہ کو یہ پیغام بھجوایا ہے کہ آئندہ ماہ یہ درس ان کے مدرسے میں کیا جائے تاکہ ان کا سٹاف اور جملہ طالبات بھی قرآن کی اس روشنی سے منور ہو سکیں۔ تیسرے روز گجرات میں نقباء کی میٹنگ کے بعد ناظم حلقہ نے جلالپور جٹاں میں نماز جمعہ سے قبل خطاب کیا جب کہ ناظم حلقہ کی اہلیہ نے خواتین کے اجتماع سے خطاب کیا۔ اسرہ جلالپور جٹاں کے نقیب ناصر غنی بہت فعال رفیق ہیں انہوں نے اس اجتماع کے لئے باقاعدہ دعوت نامے جاری کئے تھے اور بعد میں پرتکلف کھانے کا بھی اہتمام کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے جوان جذبوں کو مزید استقامت بخشے۔ آمین

رپورٹ: انجینئر طارق خورشید

دعائے صحت

اسرہ کھاریاں کے 13 رفقاء واحباب کی گاڑی گوجرانوالہ سے کھاریاں جاتے ہوئے گجرات کے قریب درخت سے ٹکرا گئی۔ رفقاء گوجرانوالہ میں امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد کے خطاب جمعہ میں شرکت کے بعد واپس جا رہے تھے۔ نقیب اسرہ کھاریاں جمشید رضا گجر کی بائیں ٹانگ زخمی ہوئی جب کہ احباب میں سے ایک بزرگ جو سامنے کی سیٹ پر سوار تھے شدید زخمی ہو گئے اور غالباً خون بہہ جانے کی اور ناک پر چوٹ کی وجہ سے اپنی بینائی کھو بیٹھے۔ حاجی ظفر اللہ صاحب کے بیٹے کی ہڈی ٹوٹ گئی جب کہ ان کا سات سالہ بچہ معجزانہ طور پر بالکل محفوظ رہا۔ باقی لوگ بھی زخمی ہوئے۔ تین چار دن بعد انہیں ہسپتال سے فارغ کر دیا گیا۔ ناظم حلقہ محمد شاہد اسلم' نائب ناظم حلقہ مرزا ندیم بیگ اور معتمد حلقہ گوجرانوالہ انجینئر طارق خورشید نے رفقاء واحباب کی فرداً فرداً عیادت کی اور ان کی صحت کے لئے دعا کی۔ قارئین ندائے خلافت سے گزارش ہے کہ ان سب کی مکمل صحت کے لئے اللہ کے حضور دعا کریں۔ جزاکم اللہ

ڈسکہ میں ہفت روزہ تفہیم دین کورس کا انعقاد

ڈسکہ (نامہ نگار) تنظیم اسلامی حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن میں شامل اسرہ ڈسکہ کے زیر اہتمام رمضان المبارک کے پہلے عشرے میں روزانہ بعد نماز عصر تا مغرب گورنمنٹ ایلمنٹری سکول ڈسکہ میں عوام الناس کو دین کے بنیادی تصورات سے روشناس کرانے کے لئے "ہفت روزہ تفہیم دین کورس" کا انعقاد ہو گا۔ کورس میں دین ومذہب کا مفہوم' نیکی کا تصور' حضورؐ کا مشن' نبی اکرمؐ سے تعلق کی بنیادیں' جہاد کی حقیقت' موجودہ حالات میں غلبہ دین کا طریق کار جیسے اہم موضوعات پر روشنی ڈالی جائے گی۔ کورس کے اختتام پر شرکاء کو اسناد اور امتیازی پوزیشن حاصل کرنے والوں کو انعامات بھی دیئے جائیں گے۔

بقیہ دعوتی سرگرمیاں حلقہ سندھ

پر نہایت دردمندانہ انداز میں اپیل کی جاتی کہ یہ سب باتیں اللہ کو ناراض کرنے والی ہیں اور یہ عذاب اسی لئے ہم پر مسلط ہے۔ یہ ریلی مختلف راستوں سے ہوتی ہوئی بالآخر نماز ظہر سے قبل دفتر انجمن خدام القرآن وتنظیم اسلامی پر اختتام پذیر ہوئی۔ اس طرح ہزاروں افراد تک تنظیم کا پیغام پہنچا۔ یہ سال تنظیم عمومی تعارف کا سال ہے اس کے لئے بھی یہ ریلی نہایت کارآمد ثابت ہوئی۔ ریلی کے دوران جو ہینڈ بل تقسیم ہوئے اس میں لکھا تھا کہ "حقوق کی جنگ کے اس دور میں تنظیم اسلامی آپ کو اللہ کا حق ادا کرنے کی دعوت دیتی ہے۔" توبہ کی تلقین کے اس منفرد انداز کو احباب نے سراہا۔

پولیس کی 2 عدد موبائل ویگنیں ہمہ وقت ساتھ رہیں اور بجائے اس کے وہ ہمیں منع کرتے یا دفعہ 144 کی خلاف ورزی پر گرفتار کرتے انہوں نے ہماری حفاظت کا فرض ادا کیا۔

اللہ کا بے حد شکر ہے کہ جس نے یہ پروگرام کامیاب بنایا اور دعا ہے کہ اللہ ہمیں آخری دم تک اپنے دین کی سرفرازی کے لئے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مرتب: محمد عمران خان

اسرہ نیو ملتان میں دفتر ولائبریری کا قیام

یکم دسمبر 95ء کو اسرہ نیو ملتان کے دفتر کا قیام عمل میں آیا۔ الہدیٰ لائبریری (کتب وکیسٹ) رفقاء واحباب کے استفادہ کے لئے قائم کی گئی ہے۔ لائبریری روزانہ عصر تا عشاء کھلی رہے گی۔ دفتر ھذا تھمہم پرائیویٹ لمیٹڈ کی طرف سے دی گئی جگہ 20-V سوفٹی روڈ نزد الفلاح مارکیٹ بالمقابل ٹینکی نمبر 2 نیو ملتان میں قائم کیا گیا ہے۔ دفتر کا انتظام ودیکھ بھال بھی کمپنی ھذا کی جانب سے محمد مشتاق احمد انجام دیتے ہیں۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ---- 9184
شمارہ ---- 4
جلد ---- 5
مقام اشاعت : K-36 ماڈل ٹاؤن لاہور
مطبع مکتبہ جدید پریس لاہور

تحریکِ خلافت پاکستان کا نقیب
ہفت روزہ
ندائے خلافت
لاہور

مدیر: عاکف سعید
معاون مدیر: نثار احمد ملک
ترتیب و تزئین: شیخ رحیم الدین
رابطہ آفس: A-67 گڑھی شاہو لاہور
فون: 6305110 - 6316638

مسجد دار السلام میں جنرل انصاری خطبہ جمعہ دیں گے

لاہور (نامہ نگار) امیر تنظیم اسلامی کی ملک سے غیر موجودگی کے دوران شعبہ نشرواشاعت کے ناظم جنرل ریٹائرڈ محمد حسین انصاری مسجد دار السلام باغ جناح لاہور میں نماز جمعہ سے قبل خطاب فرمائیں گے۔

اے مسلمانو! تم پر روزہ فرض کر دیا گیا ہے (القرآن)

حضور ؐ کا فرمان ہے کہ
"تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن پڑھیں اور پڑھائیں"

رمضان ہی کے مقدس مہینے میں قرآن مجید نازل فرمایا گیا گویا رمضان المبارک کا مہینہ قرآن حکیم کے ساتھ ذہنی و قلبی تعلق کی تجدید کا مہینہ ہے

تنظیم اسلامی کے ناظم اعلیٰ کا دورہ حلقہ سندھ

تنظیم اسلامی کے ناظم اعلیٰ محترم عبد الرزاق تنظیمی دورہ پر 5ر جنوری کو کراچی پہنچے۔ ناظم تربیت چودھری رحمت اللہ بٹر صاحب ان کے ہمراہ تھے۔ ناظم حلقہ سندھ بلوچستان محمد نسیم الدین صاحب نے انہیں خوش آمدید کہا۔

قرآن اکیڈمی میں صبح 9 بجے کراچی کی تمام تنظیموں کے رفقاء کا خصوصی اجتماع منعقد ہوا اس اجتماع میں شرکت کی۔ جامع مسجد قرآن اکیڈمی میں نماز جمعہ سے قبل فکر آخرت کے موضوع پر خطاب کیا۔ بعد نماز عصر مبتدی وملتزم رفقاء کے لئے منعقدہ تربیت گاہوں کے پہلے سیشن میں شرکت کی۔ ان تربیت گاہوں میں مختلف موضوعات پر لیکچر دیئے۔

ناظم اعلیٰ نے کراچی میں موجود چھ تنظیموں کے امراء اور نقباء سے خصوصی ملاقات کر کے ان کے حالات سے واقفیت حاصل کی اور ان کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کی۔

کراچی شرقی II کے علاقے میں خصوصی طور پر منعقدہ استقبال رمضان کے جلسے میں رمضان اور قرآن کا باہمی تعلق کے موضوع پر خطاب کیا۔

حیدر آباد میں ناظم حلقہ جناب محمد نسیم الدین کے ہمراہ رفقاء حیدر آباد سے وہاں کے مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور ان کو بعض مفید مشورے اور آئندہ کا لائحہ عمل دیا گیا۔

اسرہ جہلم کی دعوتی سرگرمیاں

اسرہ جہلم اور اسرہ کینٹ کے رفقاء نے 6ر دسمبر کو ملک میں بڑھتی ہوئی عریانی وفحاشی کے خلاف "واک" کی۔
واک کی قیادت محمد اشرف نے کی۔ واک کے دوران لوگوں میں تنظیم کا تعارفی لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ واک مشین محلہ سے شروع ہو کر ریلوے روڈ پر ختم ہوئی۔

رپورٹ: وسیم تبریز، جہلم

میاں پارک تاج پورہ سکیم میں محمد شفیع کی رہائش گاہ پر آڈیو کیسٹ کے ذریعے دورہ ترجمہ القرآن کا پروگرام منعقد ہو گا۔

ایک داعی بھی در حقیقت سیلز مین ہی ہوتا ہے

دو روزہ دعوتی پروگرام اور "فحاشی وعریانی کے خلاف ریلی"

ناظم حلقہ پنجاب غربی جناب رشید عمر' پروفیسر خان محمد' خالد بٹر صاحب 6 رفقاء کے ساتھ پروگرام میں شرکت کے لئے بطور خاص تشریف لائے۔ پروگرام کا آغاز نماز فجر کے بعد محمد یوسف کے درس قرآن مجید سے ہوا۔ بعد ازاں حماد فیاضی نے "تنظیم اسلامی کی دعوت" پر مبنی کتابچے کا اجتماعی مطالعہ کروایا۔ امیر محترم ڈاکٹر اسرار احمد کا خطاب آڈیو کیسٹ کے ذریعے سنا گیا۔ نماز عشاء کے بعد اسرہ مدینہ ٹاؤن کے غیر فعال اور لاتعلق رفقاء سے رابطہ کر کے انہیں پروگرام میں شمولیت کی دعوت دی گئی۔ نماز فجر کے بعد سورہ یس کا ترجمہ کیا گیا اور رفقاء سے باری باری اس کی تلاوت سنی گئی۔ پروفیسر خان محمد کی قیادت میں رفقاء نے اسرہ تاج کالونی کے لاتعلق اور غیر فعال رفقاء کو پروگرام میں شرکت کی دعوت دی بعد ازاں پروفیسر خان محمد نے "نظم کی اہمیت" کو اجاگر کیا۔

دعوتی وتربیتی پروگراموں کے بعد صادق مارکیٹ ریلوے روڈ سے "ریلی" کی ابتدا ہوئی۔ چوک کچہری بازار میں پروفیسر ادریس رندھاوا نے خطاب کیا۔ یہاں سے ریلی کے شرکاء چوک گھنٹہ گھر پہنچے۔ یہاں میاں محمد اسلم' حماد فیاضی' شاہد مجید اور حکیم سعید نے خطاب کیا۔ انہوں نے اپنے خطابات میں حکومت سے مطالبہ کیا کہ ڈش انٹینا پر فوراً پابندی عائد کی جائے' ٹیلی وژن کے اخلاق سوز پروگراموں کو بند کیا جائے۔ پاکستان جیسے نظریاتی ملک میں ایسے اخلاق باختہ پروگرام سرکاری سطح پر نشر کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ ایسے پروگراموں کی وجہ سے نوجوان نسل کے اخلاق وکردار تباہ ہو رہے ہیں۔ اللہ کی حاکمیت کے قیام کے بغیر پاکستان کے مسائل حل نہیں ہوں گے۔ ریلی میں 40 سے زائد رفقاء واحباب نے شرکت کی۔ ریلی کے اختتامی مرحلے پر میاں محمد اسلم نے رفقاء سے خطاب کیا۔ ریلی کے دوران چار ہزار کی تعداد میں خصوصی طور پر تیار کیا گیا ہینڈ بل تقسیم کیا گیا۔

رپورٹ: فاروق احمد
نقیب اسرہ نگہبان پورہ

روزہ اور قرآن کی سفارش

حضرت عبد اللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' روزہ اور قرآن دونوں بندے کی سفارش کریں گے۔ (یعنی اس بندے کی جو دن میں روزے رکھے گا' اور رات میں اللہ کے حضور کھڑے ہو کر اس کا پاک کلام یعنی قرآن مجید پڑھے گا یا سنے گا)

روزہ عرض کرے گا اے میرے پروردگار! میں نے اس بندے کو کھانے پینے اور نفس کی خواہش پورا کرنے سے روکے رکھا تھا' آج میری سفارش اس کے حق میں قبول فرما۔ اور قرآن کہے گا کہ میں نے اس کو رات کو سونے اور آرام کرنے سے روکے رکھا تھا۔ خداوندا آج اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما۔ چنانچہ روزہ اور قرآن دونوں کی سفارش اس بندے کے حق میں قبول کی جائے گی۔

قرآن چاہتا ہے کہ

اسے مانا جائے' — اسے پڑھا جائے'
اسے سمجھا جائے' — اس پر عمل کیا جائے'
اسے دوسروں تک پہنچایا جائے

اسرہ تاج کالونی فیصل آباد کی تنظیمی سرگرمیاں

حلقہ پنجاب غربی میں شامل اسرہ تاج کالونی فیصل آباد کے نقیب حکیم محمد سعید اور نائب نقیب محمد اویس سمیت رفقاء اسرہ کا اجلاس ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد رفقاء اسرہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ آئندہ ماہ کے لئے تنظیمی ودعوتی پروگرام مرتب کئے گئے۔

محمد اویس کی رہائش گاہ واقع حاجی آباد میں تربیتی پروگرام منعقد ہوا جس میں "عظمت قرآن" کے موضوع پر نقیب اسرہ نے خطاب کیا۔ درس کے بعد رفقاء کی انفرادی سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا۔

تنظیم سے لاتعلق اور غیر فعال رفقاء کے ساتھ کئی احباب کو ناشتہ پر دعوت دی گئی۔ پروگرام میں 14 رفقاء واحباب نے شرکت کی۔ اس اجتماع میں ناظم حلقہ جناب رشید عمر کو خصوصی دعوت کے ذریعے مدعو کیا گیا تھا۔ ناظم حلقہ نے رفقاء سے خطاب کیا۔ اسی طرح ایک دوسرے پروگرام میں امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد کا خطاب بذریعہ ویڈیو کیسٹ سنوایا گیا۔

انجمن خدام القرآن فیصل آباد کے صدر ڈاکٹر عبدالسمیع کا "منہج انقلاب نبوی" کا مطالعہ کرواتے ہیں۔ یہ پروگرام اتوار اور بدھ کو ہوتا ہے۔ راقم دو مساجد میں عصر اور فجر کے بعد درس حدیث کے عنوان سے دعوت دین کا فریضہ ادا کر رہا ہے۔ نقیب اسرہ حکیم محمد سعید منتخب نصاب پر مبنی روزانہ درس قرآن دیتے ہیں۔

مرتب: طارق محمود

تاریخ گواہ ہے کہ جس قوم میں ناچنے اور گانے والیوں' بھانڈوں اور گویوں کو عزت وتکریم ملی وہ قوم اور معاشرہ اپنا وجود برقرار نہ رکھ سکا۔ سلطنت بغداد کی تباہی اس کی نمایاں مثال ہے۔ جب حکمرانوں کی دعوت پر بغداد کے محلات میں ایک دروازے سے ناچنے گانے والیاں' بھانڈ اور گویئے داخل ہو رہے تھے عین اسی وقت دوسرے دروازے سے ہلاکو کی افواج مار دھاڑ کرتی ہوئی داخل ہو رہی تھیں۔ اندلس کے حکمران بھی طاؤس ورباب میں غرق ہو گئے تھے جس کی وجہ سے وہاں آٹھ سو سالہ مسلم حکومت ختم ہو گئی۔ برصغیر ہند میں بھی سات سو سالہ مسلم اقتدار شہزادوں کی عیاشیوں اور حکمرانوں کے ناچنے گانے والی عورتوں' بھانڈوں اور گویوں میں مشغول ہو جانے کی وجہ سے ختم ہو گیا تھا۔

الفرقان سائنس اکیڈمی فیروزوالا میں یوم قائد اعظم کی تقریب

فیروزوالا (نامہ نگار) لاہور غربی کے علاقہ میں الفرقان سائنس اکیڈمی کے زیر اہتمام یوم قائد اعظم کی مناسبت سے اکیڈمی کے طالب علموں کے درمیان تحریک پاکستان کے حوالے سے "ذہنی آزمائش" کا مقابلہ ہوا۔ جس میں طلبہ نے جوش وجذبے اور سرگرمی سے حصہ لیا۔ بعد ازاں اکیڈمی کے سرپرست نعیم اختر عدنان نے اول' دوم اور سوم آنے والوں کو انعامات دیئے۔ تقسیم انعامات کے بعد طلباء سے خطاب کرتے ہوئے نعیم اختر عدنان نے کہا جس عظیم مملکت کے ہم شہری ہیں اس کے معمار اور بانی قائد اعظم محمد علی جناح ہی ہیں جن کا آج یوم ولادت ہے۔ پاکستان کی نوجوان نسل کو ان کا فرض یاد دلاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج سے نصف صدی قبل پاکستان کے نام سے دنیا کی سب سے بڑی اسلامی ریاست قائم ہوئی۔ پاکستان برعظیم کے مسلمانوں کے اکابرین کی چار سو سالہ تجدیدی کوششوں کا حاصل اور خدائی انعام ہے۔ بانی پاکستان کی ایک تقریر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ "پاکستان کا قیام ہماری منزل نہیں ہے بلکہ یہ منزل تک پہنچنے کا ایک ذریعہ ہے۔ پاکستان کے قیام کے بعد یہاں ایسا معاشرہ تشکیل دیں جہاں ہم انسانوں کی طرح رہیں اور اسلام کے نظام عدل اجتماعی کو نافذ کریں"۔ نعیم اختر عدنان نے کہا ملک کے سیاسی' سماجی اور معاشی حالات کے جائزے سے ہر پاکستانی اس نتیجے پر پہنچتا ہے کہ لاقانونیت' لوٹ مار' اقربا پروری اور دہشت گردی کی فضا میں ہم انسانوں کی طرح رہنے سے یکسر قاصر ہیں۔ عدل اجتماعی کا قیام حصول پاکستان کا مقصد تھا مگر اب ملک میں ہر سطح پر ذاتی اور گروہی مفادات کی حکمرانی قائم ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا نوجوانوں کا فرض ہے کہ وہ "آزاد وطن" کی اس عظیم امانت کے استحکام وبقا اور اس کی ترقی وفلاح کے لئے اسلام کے غلبے کی جدوجہد کو اپنا نصب العین بنائیں۔

ذاتی مقاصد اور گروہی مفادات کی بجائے دین ووطن کی سربلندی اور بقاء کو اپنا مشن بنانے سے ہی ہم دنیا اور آخرت میں سرخرو ہو سکتے ہیں۔ خطاب کے آخر میں انہوں نے کہا کہ انسانوں کی دو قسمیں ہیں۔ انسانوں کا ایک گروہ ان لوگوں پر مشتمل ہوتا ہے جو حیوانی مقاصد کی تکمیل ہی کو اپنی زندگی کا مقصد کل سمجھتے ہیں ایسے لوگ زندہ لاشوں کی مانند ہوتے ہیں۔ عظیم تر مقاصد اور بلند تر نصب العین کے لئے زندگی گزارنے والے لوگ مرنے کے بعد بھی حیات جاوداں سے ہمکنار ہوتے ہیں۔ قومیں اور افراد جنہیں اپنا آئیڈیل اور ہیرو قرار دیتی ہیں۔

الناس صنفان موتی فی حیاتھم
واخرون ببطن الارض احیاء